Press Release
پریس ریلیز
मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی حیدرآباد 032 500-تلنگانہ
فون:-040-23006606، 15-23006612 (104)، فیکس:23006606، ای میل:-manuupro1@gmail.com،ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

31/اگست 2016

اُردو یونیورسٹی میں داستان گوئی کی محفل کا یادگار انعقاد

انکت چڈھا اور پونم گردھانی نے سماں باندھ دیا

حیدرآباد، 31/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مرکز برائے اردو زبان، ادب وثقافت کے زیراہتمام کل شام یونیورسٹی کے ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں داستان گوئی کی یادگار محفل کا انعقاد عمل میں آیا۔ دہلی کے معروف داستان گوفنکار پونم گردھانی اور انکت چڈھا نے اردو ادب کی مشہور ''داستانِ امیرحمزہ اور عمروعیار'' جو ''طلسم ہوشربا'' کا حصہ ہے، اپنے مخصوص انداز میں پیش کی۔ انہوں نے ابتداء میں امیرحمزہ وعمرعیار کے بچپن کے واقعات بہت ہی دلفریب انداز میں پیش کیے۔ دوسرے دور میں ساقی نامہ کے بعد افراسیاب کے دربار میں عمروعیار کی عیاری کی حیرت انگیز داستان کچھ اس انداز میں بیان کی کہ آڈیٹوریم میں موجود حاضرین واہ واہ اور بہت خوب کہنے پر مجبور ہوگئے۔ محفل کے آغاز میں اردو ادب و تہذیب کے اس قدیم فن کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے جناب انکت چڈھا نے بتایا کہ طلسم ہوشربا ایک ہزار سال قبل عربی میں بیان کردہ داستانوں کا مجموعہ ہے۔ اس کے 600 سال بعد یہ فن ہندوستان آیا۔ مغل شہنشاہ اکبر کے دور میں اسے بہت فروغ حاصل ہوا۔ پھر نول کشور پریس، لکھنؤ نے اسے 46 جلدوں پر مشتمل تحریری کہانی کی شکل دی۔ یہ فن آہستہ آہستہ معدوم ہوتا گیا، لیکن نامور نقاد شمس الرحمٰن فاروقی نے تحقیق کے ذریعہ اس کی بازیافت میں اہم رول ادا کیا۔ اب یہ تھیٹر کی دنیا میں ایک منفرد فن بن چکا ہے۔ محفلِ داستان گوئی کی ہدایت مشہور فلمی ہدایت کار جناب محمود فاروقی نے دی۔ جبکہ پیشکشی محترمہ انوشا رضوی کی تھی۔ پروگرام کے اختتام پر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے بتایا کہ مانو میں اس طرح کی محفلیں آئندہ بھی سجتی رہیں گی۔ داستان گوئی کو اتنے پرکشش انداز میں پیش کرنے کے لیے دونوں فنکاروں انکت چڈھا اور پونم گردھانی کا انہوں نے شکریہ ادا کیا۔ رجسٹرار ڈاکٹر شکیل احمد نے مرکز برائے اردو زبان، ادب وثقافت کی پوری ٹیم کو بچوں کے لیے کہانیاں لکھنے کے ورکشاپ اور محفل داستان گوئی جیسے پروگرام کے اہتمام کے لیے مبارکباد دی۔ اس موقع پر شہر سے بہت سے معززین بھی موجود تھے جن میں نلسار یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر فیضان مصطفیٰ، جناب اے آر شیروانی، محترمہ لکشمی دیوی راج، جناب اسلم فرشوری خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جناب انیس احسن اعظمی، چیف کنسلٹنٹ اردو مرکز نے انتظامات کی نگرانی کی۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسسٹنٹ پروفیسر اور محمد زبیر احمد نے تعاون کیا۔ طلبہ مدیحہ ماہین اور دانش اقبال نے کارروائی چلائی۔ جلسے میں تدریسی وغیر تدریسی اراکین کے علاوہ طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر

نوٹ:- خبر اور تصاویر ای میل سے بھیجی جارہی ہیں۔